پریڑنا

2021 کے اولمپک گیمس کی ہاکی ٹیم کی خواتین سے ہماری ملاقات
ان سے حاصل ہونے والا سبق ہمارے تعلیمی نظام کو ایک نئی راہ دکھا سکتا ہے'
ہندوستانی ہاکی ٹیم کے نام ایک تحریر......

2021 کے اولمپک گیمس میں جاپان کے ایک شہر ٹوکیو میں دو ہفتہ تک جاری کھیل کو پورے ملک نے آپ کو بہت ہی گرم جوشی کے ساتھ دیکھا ان دیکھنے والوں میں سے کچھ کھلاڑی ہیں اور کچھ کھیلوں کے شوقین ہیں۔لیکن کروڑوں ہندوستانی ایسے بھی ہیں جو اس پرعزم سفر میں آپ کے ساتھ ساتھ چلے اور میں بھی ان میں سے ایک ہوں، تعلیمی میدان سے وابستہ ہوں۔ مجھے بار بار احساس ہوا کے ہم صرف تعریف کرنے والے بن کر رہ جائیں تو کام ادھورا رہ جائے گا۔ ہمارا فرض ہے کے جو سمت آپ نے دکھائی ہے اس پر آگے بڑھیں۔تعلیمی میدان میں آپ سے سیکھا ہوا ہر سبق آج کے حالات کے لئے مناسب اور ضروری ہے۔ان میں سے بہت ہی اہم پانچ نکات کا خلاصہ یہاں کر رہی ہوں۔

پہلا: گھر کی پریشانیاں ہمیں اکثر روک دیتی ہیں۔آج کی مجبوریاں کل کے مواقع نظر آنے نہیں دیتی۔کاندھوں پر دوسروں کی تمناؤں کو سنبھالنے میں کئی بار اپنے خواب بکھیر دیتے ہیں۔لیکن آپ نے ایسا نہیں کیا۔خاندان کی مشکلات میں ہاتھ بٹایا، خاندان کو منایا ان کی رائے کو تبدیل کیا۔آنے والے دنوں میں جب اسکول کھلیں گے تو ملک کے کونے کونے میں بہت سارے گھروں میں لڑکیوں کو اس کے لئے جدوجہد کرنا پڑیگا۔اس وقت آپ کے چہرے ان کی آنکھوں کے سامنے امید کی کرن اور ہمت کا پیغام لے کر آئے گی۔

دوسرا: جب اولمپک گیمس شروع ہوئے تو کوئی بھی کھیل آپ نہیں جیت سکے۔لیکن آپ نے ہمت نہیں ہاری اسی طرح سارے ملک کے طلبا ہیں جو پڑھائی میں اپنی جماعت کے معیار پر نہیں ہیں۔تین چار سال اسکول میں پڑھنے کے باوجود نہیں ابھی بھی پڑھنے، لکھنے میں دشواری ہوتی ہے وہ زیادہ بول نہیں سکتے اور کوئی ان سے امید بھی نہیں کرتا کے وہ کچھ سیکھیں گے۔آہستہ آہستہ ان کا تعلق اسکول سے ٹوٹ جاتا ہے۔ہماری ہاکی ٹیم کا عزم ہمیں یہ راستہ دکھاتا ہے کے پیچھے رہنے سے مایوس نا ہوں اور خود پر بھروسہ رکھیں ایک دوسرے کے سہارے سبھی آگے بڑھ سکتے ہیں۔کویڈ کے پہلے بھی ہندوستان کے دیہی علاقوں میں جماعت پنجم میں پڑھنے والے پچاس فیصد (50%) طلبہ چھوٹی سی کہانی یا سبق نہیں پڑھ سکتے تھے لیکن ہاکی ٹیم کی طرح پیچھے سے آکر آگے بڑھ سکتے ہیں۔

تیسرا: ہر کھلاڑی کے پیچھے کئی لوگوں کا تعاون رہتا ہے، ماں، باپ، بھائی، بہن، خاندان اور کوچ یا ٹیچر وغیرہ۔ آج ملکی سطح پر ہاکی ٹیم کی لڑکیوں کو ولڈ کلاس تربیت ملی ہے اور یہاں تک انہیں پہنچانے کا سہرا کئی رہنماؤں کو جاتا ہے۔ گاؤں، قصبہ اور اضلاع میں کسی نا کسی لڑکی کو کھیلتے دیکھا اور سمجھ لیا کے اس لڑکی میں صلاحیت ہے۔ ایک ایک تربیت کردہ کے ہاتھوں سے نکھر کر طالب علم بلندیوں تک پہنچتا ہے۔ اسی طرح ہم یاد رکھیں کہ اسکول میں ابتداء سے لے کر ہائی اسکول تک ہر استاذ کی ذمہ داری ہے کے ہر طالب علم کی صلاحیت کو سمجھ کر اس کی رہنمائی کریں۔

چوتھا: جب تک پوری ٹیم بہتر مظاہرہ نہیں کرتی، میچ جیت نہیں سکتی۔ ہماری خواتین کی ٹیم نے یہ بات بخوبی ثابت کر دیا کہ ایک دوسرے کی طاقت بن کر کس طرح ایک حکمت عملی تیار کی جاتی ہے اور اس کو میدان میں اتر کر کس طرح کامیاب بنایا جاتا ہے۔ ہماری ٹیم نے ہر بار یہ کر دکھایا۔ اسکول اور جماعت کے معاملے میں بھی ایسا ہی کرنا ہے۔ ہماری تعلیمی نظام میں Team work کے بجائے انفرادی مداخلت کو اہمیت دی جاتی ہے۔ لیکن زندگی اور اس کی بقا کے لئے Team work ہی کامیابی دلاتی ہے۔

پانچواں: آخری دم تک کھیلتے رہے ہمت نہیں ہاری، میڈل نہیں جیتا، لیکن ٹیم نے دنیا کو دکھا دیا کے Champion کسے کہتے ہیں۔ آپ کی ہمت کو ہمارا اسلام ہمیں روشنی دکھانے کے لئے دل سے شکریہ۔ جیسا کے آپ کے کوچ نے آخری میچ کے بعد Twit کیا کہ کڑی محنت اور بھروسہ سے خواب سچ ہو سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے کو خواب دیکھنا ضروری ہے۔ ہدف کے بغیر نشانہ لگانا ناممکن ہے۔ آپ کی تمام ٹیم کو ہماری طرف سے بہت بہت شکریہ۔ پورے تعلیمی نظام کی آپ نے رہنمائی کی ہے۔

آپ کے کروڑوں مداحوں میں سے ایک

سوالات

1. 2021 اولمپک گیمس کہاں منعقد کئے گئے تھے؟
2. گھر کی کون کونسی پریشانیوں کا ہاکی ٹیم کی خواتین نے سامنا کیا تھا؟
3. اسکول سے تعلق توڑنے والے طلبہ کو ہماری ہاکی ٹیم سے کس طرح کا حوصلہ حاصل کرنا چاہیے؟
4. طلباء کی صلاحیت کو نکھارنے میں کون کون سے افراد کی محنت شامل رہتی ہے؟
5. زندگی اور اس کی بقا کے لئے ٹیم ورک کی کیا اہمیت ہے؟
6. اپنے خواب کب پورے ہو سکتے ہیں؟